کتٰب انزلنٰہ الیک مبٰرک لیدبروا اٰیٰتہ ولیتذکر اولوا الالباب

الحمد للہ والمنۃ

کہ مسلمانوں کی راہنما غیر قوموں کی پیشوا اپنی طرز کی پہلی نظیر

یعنی

تفسیر ثنائی

کی پہلی جلد

جسمیں سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی تفسیر ہے

مصنفہ

جناب مولٰنا وبالفضل اولٰنا مولوی ابوالوفا محمد ثناء اللہ صاحب

مدرس اول مدرسہ تائید الاسلام امرتسر کٹرہ سفید

مطبع چشمہ نور امرتسر میں باہتمام [illegible] ماہ شوال المکرم میں سنہ ۱۳۱۳ھ طبع ہوکر [illegible]

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
اُسی میں ہمیشہ رہیں گے نہ اُن کے عذاب میں
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝
تخفیف ہوگی اور نہ اُن کو مہلت ہی ملیگی
وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اور تمہارا سب کا خدا ایک ہی خدا ہے اُس کے سوا کوئی بھی
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ
نہیں وہ بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے آسمان
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
اور زمین کی پیدائش میں اور

اُسی لعنت کے وبال میں ہمیشہ رہیں گے نہ اُنکے عذاب میں تخفیف ہوگی اور نہ عذرداری کے لئے اُن کو مہلت ہی ملیگی کیونکہ اُن کا جرم بھی بہت بڑا ہے کہ توحید اور خداوندی احکام سے منکر ہیں اور بتوں کو خدا بناتے ہیں حالانکہ تمہارا سب کا خدا ایک ہی ہے اوس کے سوا کوئی بھی خدا نہیں وہ بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے جسکی انہوں نے قدر نہ کی بلکہ بجائے شکرگذاری کے ناشکری کو پسند کیا۔
۱۹ ع تو کیسی نادانی کی بھلا ایسے خدا مالک الملک کا بھی کوئی انکاری ہو سکتا ہے کہ جس کے وجود کی شہادت چاروں طرف سے آتی ہو۔ آسمان اور زمین کی پیدائش میں اور

شان نزول ۔ مشرکین عرب نے آں حضرت سے عرض کیا کہ آپ جس خدا کی عبادت کو ہمیں بتلاتے ہیں اُس کا کچھ حال تو بیان کیجئے اون کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی ۱۲ معالم

شان نزول اس سے پہلی آیت سنکر مشرکوں نے کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کہتا ہے کہ خدا ایک ہے اسکی کیا دلیل ہے اون کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

بقیہ حاشیہ نمبر ۱ ۔ پڑھوں ورنہ اسمیں کچھ شک نہیں کہ کعبہ بھی مثل اور جہات کے ایک جہت ہے اُن کوئی وصف ہو زیادہ ہے ۔

بجگہامن گلے ناچیز بودم   ولیکن مدتے با گل نشستم

رہا اعتراض نسخ احکام کے متعلق سو اس کا جواب یہ ہے کہ نسخ یعنی حکم سابق کا اُٹھا دینا یہ دو طرح پر ہے ایک تو جس طرح سے حکام زمانہ کوئی قانون بعد ترویج بدلتے ہیں جسکی پہلی ترتیب کے وقت اون کو علم نہیں ہوتا کہ اسمیں کوئی خرابی بھی ہوگی جس کے سبب سے اسمیں کچھ تغیر آئیگا۔ دوسرا قسم طبیب کی تبدیلی نسخوں کیطرح ہے کہ رفتہ رفتہ بتدریج طبیعت کو درستی پر لاتا ہے منضج دیکر مسہل تجویز کرتا ہے ان دو قسموں میں سے قسم اول تو بیشک لاعلمی حاکم پر دلالت کرتی ہے مگر قسم دوم بجائے لاعلمی کمال علمی بتلاتی ہے اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اہل اسلام کونسے نسخ کے قائل ہیں قسم اول کے حاشا وکلا ہرگز نہیں (دوسری) کی پاک کتاب کی تعلیم ہے

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي

رات دن کی تبدیلی مین اور اُن جہازون مین

فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ

جو سمندر مین لوگون کے نفع کو چلتے ہین اور اللہ کے

مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ

آسمان سے اوتارے ہوئے پانی مین جس سے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ

بعد خشکی کے تازہ کرتا ہی اور اوسمین ہر قسم کے جانور پہیلاتا ہے

وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ

اور ہواؤن کے پہیرنے مین اور اُن بادلون مین

رات دن کی تبدیلی مین اور اُن جہازون مین جو سمندر مین لوگون

کے نفع کو چلتے ہین اور اللہ کے آسمان سے

اوتارے ہوئے پانی مین جس سے زمین

کو بعد خشکی کے تازہ کرتا ہے -

اور اوس مین ہر قسم کے جانور

پہیلاتا ہے اور ہوا

کے اودہر اودہر

پہیرنے مین اور

اُن بادلون

مین

بقیہ حاشیہ نمبر ۱- یعلم ما بین ایدیہم وما خلفہم اور انہ علیم بذات الصدور ہلا اس صریح تعلیم کے خلاف وہ کیونکر

کہہ سکتے ہین اور اگر کہین بہی تو یہ اعتراض اون پر ہوگا نہ کہ اسلام پر قسم دوم کے البتہ جمہور اہل اسلام معترف کتب اصول مین لکہا ہی

کہ نسخ صرف ایک مدت کا اظہار ہوتا ہے جو کسی حکم بلا قید مین مراد ہوتی ہین اور اللہ کو معلوم ہے کہ یہ حکم فلان وقت تک رہیگا

النسخ ہو بیان مدۃ الحکم المطلق الذی کان معلوما عند اللہ الا انہ اطلق فصار ظاہرہ البقاء فی حق البشر فکان تبدیلا فی حقنا بیانا محضا فی حق صاحب الشرع نور الانوار صفحہ

مگر ظاہر اوسکو غیر مقید فرما دیتا ہے جس سے لوگ اوسکو دوامی سمجہے جاتے ہین

پس اس صورت سے وہ ہمارے خیال مین پہلے حکم کی تبدیلی ہوتی ہے اور خدا کو

نزدیک وہ صرف ایک مدت کا اظہار ہوتا ہے۔

پس ایسے نسخ سے نہ تو اسکے علم مین کوئی نقصان آتا ہے اور نہ کوئی دوسرا

اعتراض ہے کون نہین جانتا کہ ابتدائی اصلاح قوم مین مصلحان کو کیا کیا دقتین پیش آیا کرتی ہین کبہی وہ کل سے مشکل کام بہی کر گذرتے

ہین اور کرو لیتے ہین اور کبہی آسان سے آسان بہی بوجہ کسی مصلحت اور حکمت کے اون سے نہین ہو سکتے ایک شخص کے خیالات کا

اندازہ کرنا اور اوسکی طبیعت مدت سے بگڑی ہوئی کو اصلاح پر لانا چاہتے ہین انکا لینا ہے تو پہر ایک قوم کی قوم کو یکدم پلٹا دلانا زمین

بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

جو آسمان اور زمین کے درمیان گھیرے ہوئے ہیں بیشک

يَعْقِلُونَ ○ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ

عقل والوں کیلئے بہت نشانیاں ہیں اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کو چھوڑ کر

مِن دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ

اور خدا بناتے ہیں اون سے ایسی محبت کریں جیسی خدا سے

اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ

چاہئے اور جو مومن ہیں وہ دل لگاوٹ سے زیادہ کیا

وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ

اور اگر ظالم اپنے عذاب کی گھڑی کو دیکھیں

جو آسمان اور زمین کے درمیان گھیرے ہوئے ہیں بیشک عقل والوں کے لئے ہیں بہت سی نشانیاں ہیں جو ان اشیاء کے بھید بھیرت اس نتیجہ پر پہنچ جاتے ہیں کہ واقعی ان کا بنانیوالا واحد لاشریک ہے اور وہی لائق عبادت ہے مگر باوجود ایسے نشانوں کے بھی بعض لوگ ایسے احمق ہیں کہ اللہ کو چھوڑ کر اوروں کو خدا بناتے ہیں یہ نہیں کہ اون کو اپنا خالق سمجھتے ہوں یا رزاق جانتے ہوں نہیں طرفہ تو یہی ہے کہ رزق کا مالک ایک ہی خدا کو جانتے ہیں باوجود اس کے اون بناوٹی خداوں سے ایسی محبت اور دل لگاوٹ کریں جیسی خدا سے چاہئے یہ بھی تو ایک قسم کا شرک ہے کہ خدا کی سی محبت اوروں سے کیجائے یہی وجہ ہے کہ جو مومن ہیں وہ دل لگاوٹ اور قلبی خلوص سب سے زیادہ اللہ کے ساتھ کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنی کمال دوراندیشی سے جانتے ہیں کہ ہمارا اصلی تعلق خدا کے ساتھ ہے اوس کے سوا کسی سے نہیں ہماری عزت ہماری ذلت ہماری غربت ہماری امارت سب اوسی کے قبضہ میں ہے بخلاف ان لوگوں کے جو اوروں میں بھی کچھ طاقت اور دخل کی سمجھتے ہیں اس بیوقوفی کا انجام آخرت میں تو دیکھ ہی لیں گے اگر ابھی سے ظالم اپنے اس باطل عقیدہ کی سزا اور عذاب کی گھڑی کو دیکھیں

بقیہ حاشیہ نمبر ۲ - کیا کیا وقتیں پیش آتی ہوں گی - سچ ہے اور بالکل سچ ہے ؎

پانی میں ہے آگ کا لگانا دشوار بہتے دریا کا پھیر لانا دشوار

دشوار تو ہے مگر نہ اتنا جتنا بگڑی ہوئی قوم کا بنانا دشوار

ہمارے خیال میں ایسے مصلح اور ریفارمر کی پالیسی (حکمت عملی) یا دوسرے لفظوں میں نسخ پر کوئی اعتراض کرنا گویا ثابت کرنا ہے کہ معترض ریفارمری سے ناواقف ہیں سچ ہے - ہ سخن شناس نۂ دلبرا خطا اینجاست پس اسلامی نسخ جسقدر کہ اس قسم کا ہے ہاں اس میں شک نہیں کہ بعض مفسر نسخ بتلانے میں جلدی ہی کر جاتے ہیں سو جب نے آیات منسوخہ کی صحیح تعداد اور اون کے متعلق محققانہ بحث دیکھنی ہو وہ رسالہ فوز الکبیر مصنفہ حجۃ اللہ علی المتقدمین امام المتاخرین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہ کا مطالعہ کرے کہ تمام تلاش میں شاید کہ دو تین ہی شکل منسوخ ملینگی واللہ اعلم و علمہ اتم ۱۲

* [illegible]